



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی قابل احترام مجلس سے گزارش ہے کہ آپ کی خدمت میں ایک قصیدہ پیش کیا جا رہا ہے۔ اس کے متعلق ارشاد فرمائیں کیونکہ یہ قصیدہ قرآن پاک پڑھنے کے بعد پڑھا جاتا ہے اس لئے بھی میں آپ سے اس کے متعلق بطور خاص فتویٰ معلوم کرنا چاہتا ہوں کیونکہ یہاں کسی نے مجھے تسلی بخش جواب نہیں دیا کہ شرعی طور پر یہ دعا پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

ختم قرآن کے وقت کوئی شعر پڑھنا جائز نہیں نہ آپ کا ارسال کردہ قصیدہ نہ کوئی اور اشعار کیونکہ ایسی کوئی چیز جناب نبی ﷺ یا خلفائے راشدین سے ثابت نہیں۔ بلکہ یہ تو لہجہ بدعت ہے اور یہ ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے (۱) فرمایا:

(مَنْ أَخَذَ فِي أَمْرٍ نَاهُهَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ زَوْرٌ)

”جس نے ہمارے اس کام (دین) میں ایسی چیز لہجہ کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔“

ختم قرآن کے بعد دعا کے متعلق اس سے پہلے ہماری طرف سے فتویٰ نمبر (۵۰۳۲) جاری ہو چکا ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں کہ: ”ختم قرآن کے موقع پر پڑھنے کے لئے جو دعا شیخ الاسلام ابن تیمیہ کی طرف مَنسوب ہے ہماری (۲) کی طرف ویسے ہی مشہور ہو گئی ہے اور اگر کوئی شخص اور دعائیں مانگے تو بھی معلومات کے مطابق ان کی طرف اس کی نسبت کرنا درست نہیں اور نہ ہمیں ان کی طرف سے اس کی کوئی تشریح ملی ہو لیکن اس کی نسبت امام ابن تیمیہ ”کوئی حرج نہیں کیونکہ اس موقع پر پڑھنے کیلئے کسی متعین دعا کے تعین کی کوئی دلیل نہیں۔“

آپ کے ارسال کردہ قصیدہ میں غیر اللہ سے فریاد بھی کی گئی ہے اور ایسے کاموں میں غیر اللہ سے مدد بھی مانگی گئی ہے جو صرف اللہ ہی کر سکتا ہے۔ اسی طرح اس میں ایسے امور میں غیر اللہ کا سہارا لیا گیا ہے جن پر اللہ تعالیٰ (۳) کے سوا کوئی قدرت نہیں رکھتا۔ مثلاً اس میں یہ شعر ہیں:

بَكَ اسْتَعْنَا وَبَكَ التَّوَسَّلُ يَا مُلْجَا انْجَا نَفْسٌ يَا مُغْضَلٌ

!ہم آپ سے فریاد کرتے ہیں اور آپ ہی کا وسیلہ پکڑتے ہیں۔ اے خوف زدہ کے لئے پناہ گاہ اے جائے حفاظت

يَا غُرُوةَ الْوَلُفِّ وَيَا مَلَاوِي لِيَا اللّٰهَ اِيْدِيَا عِيَاوِي

اے مضبوط تعلق! اے میری جائے پناہ ان مصیبتوں کے مقابلے میں اے مجھے پناہ دینے والے

الْجَلْجَلُ الْجَلْجَلُ بِالْأَفْئِدَةِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ الْفَلْجُ وَرَافَهُ

میری یاد رسی جلد کیجئے جلد کیجئے اے وہ ذات جس کی وراثت ہر بلندی ہے۔

:اسی طرح اس میں یہ بھی کہا گیا ہے:

يَا أَحْمَدَ التَّيْبَانِيَّ يَا غَيْثَ الْقُلُوبِ أَتَا تَرِي مَا نَحْنُ فِيهِ مِنْ كُرُوبٍ

اے احمد تیبانی! اے دلوں کی بارش! آپ دیکھ نہیں رہے ہم کن مصیبتوں میں مبتلا ہیں؟

یہ سب چیزیں شرک اکبر کی مختلف اقسام ہیں اور جو شخص شرک اکبر کا ارتکاب کرتے ہوئے مر جاتا ہے وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ اس کے علاوہ اس قصیدہ میں بعض ایسی چیزیں بھی ہیں جو بدعت ہیں مثلاً نبی ﷺ کے مقام : و مرتبہ کا یا کسی دوسرے نیک یا بد انسان کا وسیلہ پکڑنا۔ لہذا تو یہ کیجئے اور اللہ تعالیٰ سے بخشش کی دعا کیجئے۔ کیونکہ اس کا ارشاد ہے:

وَأَنِّي لَنَفَّارٌ لَّنْ تَابَ وَأَمْنٌ وَعَمَلٌ صَالِحٌ ثُمَّ ابْتَدَىٰ ۖ ط

”بلاشبہ میں اس شخص کو بہت معاف کرنے والا ہوں جو توبہ کرے ایمان لائے نیک کام کرے اور پھر ہدایت پر کاربند رہے۔“

:اور یہ بھی فرمایا

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ تِلْكَ نَارًا ۖ ٦٨ يُضَاعَفُ لَهُ الْعَذَابُ لِحُكْمِ الْقِيَامَةِ وَيَعْلَدُ فِيهِ مُنَانًا ۖ ٦٩ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُوْفِيَكَ يَتَدُلَّ اللَّهُ سَبِيلًا تَهْتَمُّ حَسَنَاتٍ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۖ ٧٠ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۖ ٧١... الفرقان

اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جان کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے اسے قتل نہیں کرتے مگر حق پر۔ اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں اور جو ان افعال قبیحہ کا مرتکب ہوگا وہ گناہ کی سزا پائے گا۔“

قیامت کے دن اسے دگنا عذاب ہوگا اور وہ وہاں ہمیشہ رسوائی کے ساتھ رہے گا مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور عمل نیک کیا ان لوگوں کی برائیوں کو بھی اللہ نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو

”توبہ کرتا ہے اور اچھے عمل کرتا ہے توبہ شک وہ (توبہ کر کے نیک کام کرنے والا) اللہ تعالیٰ کے حضور (صحیح) توبہ کرتا ہے۔“

احمد تیمانی اور اس کے طریقہ پر کاربند اس کے پیر و کار غلو کفر گمراہی اور غیر شرعی بدعتوں میں سب سے بڑھ کر ہیں۔ مجلس افتاء نے ان کی بدعتوں اور گمراہیوں کے متعلق پہلے بھی بیان کیا ہے۔ امید ہے اللہ تعالیٰ آپ کو (۴)

:اس سے فائدہ دے گا اور اس سے آپ کو سمجھ آ جائے گی کہ نجات یافتہ فرقہ یعنی اہل سنت والجماعت کا طریقہ کون سا ہے؟ جس کی صفات رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان میں بیان ہوئی ہیں

(سْتَفْتِيْ اُمَّتِيْ عَلَى ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ فَرَقَةً كُنْتُ اِنَّا رَاۤاُ وَاحِدَةً قَبْلَ مَنْ هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ مَنْ كَانَ عَلٰى مِثْلِ مَا اَنَا عَلَيْهِ وَاَصْحَابِيْ)

”مری امت تتر فرقوں میں بٹ جائے گی۔ ایک کے سوا سب جہنم میں جائیں گے۔ عرض کیا گیا ”اے اللہ کے رسول! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو ایسے طریقے پر ہوں جیسے طریقے پر آج میں اور میرے صحابہ ہیں۔“

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ

